فتاویٰ رسول اللہؐ، استفادہ از امام ابن قیم، تقدیم ونظرثانی: مبشر احمد ربانی۔ تحقیق' تدوین واضافہ: ابویحییٰ محمد زکریا۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۴۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

بیروت کے ایک ادارے دارالمعروفہ نے امام ابن قیمؒ کی معروف کتاب اعلام الموقعین کا ایک حصہ فتاویٰ رسول اللہ کے نام سے شائع کیا تھا۔ زیرنظر کتاب اُس کا ترجمہ ہے لیکن ابویحییٰ محمد زکریا نے اصل مصادر ومراجع سے رجوع کر کے پوری تحقیق کے بعد کتاب مرتب کی ہے۔ پھر ابواب اور فصلوں کی ترتیب میں بھی حسبِ ضرورت ردوبدل کیا گیا ہے۔

کتاب میں ان احادیث کو بلحاظ موضوع جمع کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ نے وقتاً فوقتاً زندگی کے مختلف امور و مسائل پر صحابہ کرامؓ کے سوالات کے جواب دیے۔ جملہ ذخیرۂ فتاویٰ کو ۲۵ ابواب (عقیدہ' ایمان اور توحید' تفسیرقرآن' افضل اعمال' نبوت اور وحی' طہارت' نماز' موت اور میت' روزہ' زکوٰۃ و خیرات' حج' ذکرِالٰہی' نکاح' میراث' کسبِ معاش اور جہاد وغیرہ) کے تحت ضمنی عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ترتیب سوال جواب کی شکل میں ہے۔ سوال اُردو اور جواب میں پہلے حدیث کا عربی متن' پھر اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ پاورق حواشی میں اسناد اور حوالے درج ہیں۔

بلاشبہہ کتاب بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے۔ کتابت اور آرایش کا انتظام بھی خوب ہے۔ ص ۳۸۸ پر 'کبیرہ گناہوں کا بیان' کے زیرعنوان ایک سوال (یارسول اللہؐ! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟) کے جواب میں عربی متن حدیث پانچ سطروں میں اور اس کا ترجمہ چھے سطروں میں درج ہے' اور یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ یہ 'بہت سی احادیث کا مجموعہ ہے'۔ بعدازاں اس کی تشریح میں ۱۸۴ کبیرہ گناہوں کی فہرست دی گئی ہے جس کے مطابق 'نمازی کے سامنے سے گزر جانا بھی کبیرہ گناہ' ہے۔ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس مختصر حدیث سے اتنی طویل فہرست کیسے اخذ کی گئی ہے؟ بحیثیت مجموعی کتاب لائقِ مطالعہ اور مفید ہے۔ عام قاری کو قابلِ قدر رہنمائی ملے گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تحفظ ختم نبوت، اہمیت اور فضیلت، محمد متین خالد۔ ناشر: مرکز سراجیہ، لاہور۔ ملنے کا پتا: علم وعرفان پبلشرز، ۳۴-اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۵۱۔ قیمت (مجلد): ۲۰۰ روپے۔

قادیانیت اور ختمِ نبوت کے موضوع کے حوالے سے محمد متین خالد کا نام محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ اس موضوع پر آپ کی متعدد وقیع کتب سامنے آچکی ہیں۔ اب انھوں نے تحفظ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت پر ایک عمدہ کتاب شائع کی ہے۔

'مقامِ مصطفیٰؐ' باب سے کتاب کا آغاز ہوتا ہے جو آپؐ کا ایمان افروز اور حبِ رسولؐ سے سرشار تذکرہ ہے۔ عقیدۂ ختمِ نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں، جھوٹے مدعیانِ نبوت اور ان کے خلاف صحابہؓ کا جہاد، مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اور ہرزہ سرائیاں جیسے موضوعات بھی زیربحث آئے ہیں۔ حبِ رسولؐ اور عشقِ رسولؐ پر مبنی ایمان افروز واقعات اور عظیم شخصیات کا تذکرہ کتاب کا جہاں دل چسپ اور اہم حصہ ہے وہاں اجمالاً تاریخ سے آگہی بھی دیتا ہے (چند نام: علامہ محمد اقبال، ثناء اللہ امرتسری، انور شاہ کشمیری، احمد علی لاہوری، عطاء اللہ شاہ بخاری، ظفر علی خاں، شورش کاشمیری، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ذوالفقار علی بھٹو، پیر کرم شاہ ازہری، عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید وغیرہ)۔ گستاخانِ رسولؐ سے مسلمانوں کا رویہ اور ان کے انجام پر بھی ایک باب ہے۔ مصنف نے اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ قادیانیوں کا مکمل سماجی اور معاشی بائیکاٹ کیا جائے۔ اس لیے کہ رواداری کی اجازت صرف ان کافروں کے لیے ہے جو محارب اور موذی نہ ہوں۔ قادیانی اپنی شرانگیزیوں کے باعث اس زمرے میں نہیں آتے (ص ۲۸۰)۔ آخر میں تحفظ ختم نبوت کی اہمیت کے پیش نظر اسے فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر قرار دیتے ہوئے رہنمائی دی گئی ہے کہ کیسے اس فرض کو ادا کیا جائے۔ بلاشبہہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ (امجد عباسی)

توضیح وتصریح، محمود عالم۔ ناشر: اُردو بک ریویو، دہلی، بھارت۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۱۰۰ بھارتی روپے۔

محمود عالم کے سات مضامین اور ۱۹ کتب پر تبصروں کا یہ مجموعہ محمد عارف اقبال نے مرتب کیا ہے۔ محمود عالم مرحوم ہندستان اور سعودی عرب میں مختلف تعلیمی اور علمی اداروں میں خدمات سرانجام